سوال

(631)نانی کا دودھ پینے والے کے لیے اپنے سگے ماموں کی بیٹی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی نانی (اپنی والدہ کی ماں) کا دودھ پیا۔ کیا میرے لیے اپنے سگے ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ پانچ رضعات ہیں اور دو سال کی مدت کے اندر ہوں اور ایک "رضعہ" کا مطلب یہ ہے کہ بچہ پستان منہ میں ڈال کر دودھ پیے پھر چھوڑے پھر اگر دوبارہ پستان منہ میں ڈال کر دودھ پیے تو یہ دوسرا "رضعہ" ثابت ہو جائے گا اور اسی طرح باقی جب تم نے اپنی نانی سے مذکورہ طریقے کے مطابق پانچ رضعات دودھ پیا ہے تو تم اپنے ماموں کے رضاعی بھائی بن گئے ہو کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے۔

"حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ"

"حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں۔۔۔اور بھتیجیاں اور بھانجیاں۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَالْوٰلِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ   ٢٣٣ ... سورة البقرة

"اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں اس کے لیے جو چاہتا ہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے۔"

اور اس وجہ سے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"قرآن میں اتاری جانے والی آیات میں دس معلوم رضعات کی آیت بھی تھی (وہ رضعات) جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر وہ پانچ رضعات والی آیت سے منسوخ ہو گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور رضعات کا حکم اسی (پانچ رضعات) پر باقی رہا۔

اگر تم نے اپنی نانی کا مذکورہ طریقے سے پانچ رضعات سے کم اور دو سال کے بعد دودھ پیا ہے تو تیرے لیے اپنی ماموں زاد بہن سے شادی کرنا جائز ہے۔ (سعودی فتویٰ لیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 562

محدث فتویٰ